خیبر پختونخوا صنعتی قرضہ جات قانون ۱۹۴۶ء۔

قانون نمبر ۱۴ سال ۱۹۴۶ء۔

دفعات۔

فہرست۔

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ عطائیگی قرضہ جات کا اختیار۔

۴۔ قرضہ کے لیے درخواست۔

۵۔ ضمانت بابت قرضہ۔

۶۔ قرضہ کیساتھ قابل واپسی۔

۷۔ نوٹس ادائیگی۔

۸۔ قرارداد کا اثر۔

۹۔ حکم اور تعمیل۔

۱۰۔ اختیار معائنہ۔

۱۱۔ سزا بابت عدم استعمال قرضہ۔

۱۲۔ قوائد وضع کرنے کا اختیار۔

خیبر پختونخوا صنعتی قرضہ جات قانون ۱۹۴۶ء۔

قانون نمبر ۱۴ سال ۱۹۴۶ء۔

قانون جو صنعتی مقاصد کیلئے حکومتی قرضہ جات سے متعلق قانون کو بہتر بنانا

آغاز:۔

جبکہ ضروری ہے بہتر بنانا طریقہ ادائیگی قرضہ جات بذریعہ حکومت صنعتی مقاصد کیلئے اور انکی وصولی قرضہ دہندگان سے۔

اس کو مندرجہ ذیل طرح سے نافذ کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر نام، وسعت او آغاز۔**

(i) قانون ہذا [خیبر پختونخوا] صنعتی قرضہ جات قانون کے نام موسوم کیا جاتا ہے۔

(ii) یہ کل [صوبہ خیبر پختونخوا] وسعت پذیر ہوگا۔

(iii) یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جسے صوبائی حکومت، بذریعہ اعلامیہ سرکاری جریدے، اپنی جانب سے مقرر کرے۔

۲۔ **تعریفات:۔**

اس قانون میں۔

(i) ''صنعتی رصنعت کاری'' سے مراد متعلقہ اور اس سے جڑی ہوئی اشیاء کی تیاری بذریعہ ہاتھ، بذریعہ مشینری یا بذریعہ کیمیائی عوامل کے۔

(ii) ''کمپنی'' سے مراد قانون کمپنیز ۱۹۱۳ء میں تصریح شدہ کمپنی ہے.

(iii) ''بیان کردہ'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں.

۳۔ **عطائیگی قرضہ جات کا اختیار۔**

اُن قواعد کے تحت بنائے جائے جو کہ زیر دفعہ ۱۴، قانون ہذا کے تحت قرضہ صنعتی مقاصد کیلئے دیا جا سکتا ہے بذریعہ ان افسران کے جنہیں صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً اختیار دے۔

۴۔ قرضہ کیلئے درخواست۔

قرضے کے لیے کوئی بھی فرد،فرم یا ایک کمپنی مجوزہ طریقہ کار کے تحت درخواست دے سکتی ہے.

۵۔ ضمانت بابت قرضہ۔

(i) جب قرضہ کیلئے دی گئی درخواست منظور کی جاتی ہے،درخواست گزار دستاویز کا تکمیل کرے گا بیان کردہ طریقہ کار کے تحت ذمہ لیتے ہوئے کے استعمال کرے گا لیا گیا قرضہ مقصد یا مقاصد کیلئے شرائط کے تحت جس کیلئے قرضہ دیا گیا اور اپنی جائیداد اور خود کو ذمہ دار گردانتے ہوئے موجب ادائیگی کوئی بھی سزا جو کہ عائد کی جاتی زیر دفعہ(۱۱)اور قرضہ کے واپسی کیلئے بشمول سود واجب الادا،اگر کوئی ہو،کوئی خرچہ،اگر کوئی ہو،اخراجات جو کہ ہوئے ہو قرضہ جات کے واپسی کے سلسلے میں

(ii) جب درخواست کسی فرم یا کمپنی نے دی ہو تو تکمیل دستاویز بذریعہ اسکے نمائندہ ہوگا،اور دستاویز اس کا سمجھا جائے گا واجب الذمہ مذکورہ فرم یا کمپنی پر اور مذکورہ کمپنی یا فرم کی جائیداد پر اسی طریقہ سے،جیسا کہ قرضہ کسی فرد کو دیا ہو۔

٦۔ قرضہ کیسا قابل واپسی۔

قرضہ بشمول اس پر واجب الادا تمام سود،اگر ہو،واپس ادا کیا جائے گا جو یکمشت یا بذریعہ اقساط (سالانہ کے طور پر یا اس کے برعکس) جس کا قرض دہندہ آفیسر ہدایت کرے۔

۷۔ نوٹس ادائیگی۔

(i) جب کوئی قرضہ یا قسط یا اس پر سود واجب الادا ہو جائے اور مقرر تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا نہ کیا جائے یا زیر دفعہ 11 جب کوئی سزا عائد کی گئی ہو،یا مذکورہ دفعہ کے تحت قرض کی واپسی کو فوری قرار دیا جائے تو آفیسر جس کو صوبائی حکومت نے اختیار دیا ہو قرض خواہ پر نوٹس کی تعمیل کر سکتا ہے مجوزہ طریقہ کار کے تحت جس میں اس سے رقم کی ادائیگی کا اس وقت میں جو کہ نوٹس میں مقرر ہو کہا جائے۔

(ii) اس قسم کا نوٹس اس اطلاع پر مبنی ہو گا کہ بصورت عدم ادائیگی تو مذکورہ آفیسر قرارداد جاری کرے گا مجوزہ طریقہ کار کے تحت ظاہر کرتے ہوئے واجب الادا قرض کی رقم اور جائیداد جس سے رقم وصولی کا موجب ہے۔

۸۔ قرارداد کا اثر۔

(i) اگر مقررہ وقت کے دوران واجب الادا رقم ادا نہ کی جاتی ہے، تو آفیسر جس کو زیر دفعہ 7، اختیار حاصل ہے تو قرارداد جاری کرسکتا ہے جو کہ ذیلی دفعہ (ii) اسی دفعہ میں بیان ہوا ہے۔ اس قسم کے قرارداد سرکاری گزٹ میں شائع کی جائیگی۔

(ii) اس قسم کا قرارداد اپنے مندرجات کا قطعی ثبوت ہو گا جس پر کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

بشرطیکہ کوئی شخص، بجز قرض دار کے، جو کسی بھی مفاد کا جائیداد میں جو کہ قرار دی گئی موجب ادئیگی قرضہ کیلئے دعویٰ کرتا ہے، سرکاری اعلامیہ میں اس قسم کی قرارداد کی اشاعت کے تیس دن کے اندر، اعتراض پیش کرسکتا ہے اس قسم قرارداد جاری کرنے والے آفیسر کو۔ اس قسم کا آفیسر ضروری شہادت لینے کے بعد [اور اعتراض کنندہ کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد] اس قسم کے اعتراض کو قبول یا خارج کرے گا اور اس کے مطابق جاری کردہ قرارداد میں ردوبدل یا اس پر مہر ثبت کرے گا۔

بشرطیکہ مزید اس ذیلی دفعہ کے تحت جاری کردہ کوئی حکم پر ساٹھ دنوں کے اندر اعتراض کنندہ شخص صوبائی حکومت کو اس قسم کے حکم کے خلاف اپیل کرسکتا ہے، اور اس پر فیصلہ صوبائی حکومت کا آخری ہو گا۔

(iii) اس قسم کے قرارداد کو مذکورہ آفیسر یا ایسا شخص کے ذریعے جیسے کہ وہ، عمومی یا خصوصی طور پر، اس کیلئے مقرر ہو مجاز دیوانی عدالت میں اس طریقے سے جیسے کہ ڈگری ہو جس کی تعمیل ہو۔

۹۔ حکم اور تعمیل۔

جب زیر دفعہ ۸ قرار داد عدالت دیوانی کو موصول ہوا ہو، عدالت حکم جاری کرے گا قرض دار کو ہدایت دیتے ہوئے کہ واجب الادا رقم جو کہ دکھایا گیا ہے ادا کرے، اور اس قسم کی حکم کی تعمیل اُسی طریقے سے کی جائیگی جیسے کہ وہ رقم کی ڈگری تھی جسے عدالت نے دیوانی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے پاس کی تھی اور جائیداد جو کہ اس قسم کے قرار داد میں مذکور ہے اس کے تحت قرق کی گئی تھی۔

۱۰۔ اختیار معائنہ۔

طابع قواعد وضع شدہ زیر دفعہ ۱۲ آفیسر جسے صوبائی حکومت نے اس طور اختیار دیا ہو وقتاً فوقتاً معائنہ کر سکتا ہے عمارتوں، کھاتوں، مشینری، مال، توشہ خانے اور دوسرے تمام متعلقات کا جو کہ جڑی ہوئی ہو صنعتی اقرار نامہ یا اقرار ناموں سے جس کے بابت اس قانون کے تحت قرضہ دیا گیا ہے تا کہ خود کو مطمئن کر سکے کہ اس قسم کا قرضہ استعمال کیا جا رہا ہے مقصد یا مقاصد کیلئے جس کیلئے دیا گیا تھا، یا شرائط جس پر یہ دیا گیا تھا مکمل طور پورے کیے جا رہے ہے اور اسے اختیار حاصل ہو گا داخلے کا اس قسم کے معائنے کیلئے۔

۱۱۔ سزا بابت عدم استعمال قرضہ۔

اگر اس قسم کا آفیسر، ہے، معائنے کے بعد، مطمئن نہ ہے کہ قرض لی گئی رقم استعمال کی جا رہی ہے مقصد یا مقاصد کیلئے جس کیلئے دی گئی تھی، یا شرائط جس پر قرضہ دیا گیا تھا صحیح طور پر پورے کیے جا رہے ہیں، وہ حکم جاری کر سکتا ہے ہدایت دیتے ہوئے کہ قرض دار ادا کرے گا، بطور سزا، رقم جو سو روپے سے زیادہ نہ ہو اور قرار دے سکتا ہے باوجود اس کے جو کہ مذکور ہے دستاویز میں زیر دفعہ ۵ کے قرضہ فوری طور واجب الادا ہے۔

بشرطیکہ قرض دار اس قسم کے حکم موصول ہونے کے چھ دن اندر اس کے خلاف صوبائی حکومت کو اپیل کر سکتا ہے، اور اس پر فیصلہ صوبائی حکومت کا آخری ہو گا۔

[بشرطیکہ مزید صوبائی حکومت کوئی حکم پاس نہیں کرے گا قرض دار کو شنوائی کا موقع دیے بغیر۔

۱۲۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

صوبائی حکومت کر سکتا ہے، بعد پہلے سے شائع شدہ اعلامیہ سرکاری گزٹ، قواعد وضع کرتے ہوئے قانون ہذا کے موافق مندرجہ ذیل معاملات کے بابت، یعنی:۔

(i) قرض کیلئے درخواست کا طریقہ کار؛

(ii) آفیسر جس کے ذریعے قرضہ دیا جا سکتا ہے؛

(iii) متشکل دستاویز تعمیل شدہ زیر دفعہ 5؛

(iv) نوعیت اور رقم (جو کہ قرض کی رقم سے ڈیڑھ گنا زیادہ نہ ہو) ضمانت کا جو کہ لی جائی گی قرض کی صحیح استعمال اور واپسی کیلئے بشمول تمام سود جو کہ اس پر واجب الا دا ہو، اگر کوئی ہو شرح سود جس پر اور شرائط جس کے تحت قرضے دیے جا سکتے ہے۔

بشرطیکہ جہاں ضمانت مشتمل ہو کلی یا جزوی طور پر مکانات، مشینری، مال، توشہ خانے یا دوسرے جائیداد، موجودہ یا مستقبل کا، منقولہ یا غیر منقولہ صنعتی حلف نامے سے متعلق تو اس قسم کے تمام جائیداد، موجودہ اور مستقبل کا، منقولہ اور غیر منقولہ، موجب ہو گا واپسی قرضہ اور اس پر تمام واجب الا دا سود، اگر کوئی ہو؛

(v) طریقہ کار اور جگہ جس پر نوٹس ہائے زیر ذیلی دفعہ (ا) دفعہ ے یا احکامات زیر دفعہ اا قرض دار پر تعمیل کیے جائینگے؛

(vi) نوعیت قرار داد جو کہ دی جائیگی زیر دفعہ ۸؛

(vii) معائنہ عمارات، کھاتوں، مشینری، مال، توشہ خانہ اور دوسرے تمام متعلقات اور چیزیں جو کہ صنعتی حلف ناموں سے جڑی ہوئی ہیں جس کے بابت قرضہ دیا گیا ہے؛

(viii) تمام دوسرے معاملات قانون ہذا کے کام کرنے کے سلسلے میں۔